OPEN ACCESS
Al-Qamar
ISSN (Online): 2664-4398
ISSN (Print): 2664-438X
www.alqamarjournal.com

Al-Qamar, Volume 8, Issue 4 (October-December 2025)

کریگ کونسڈائن کا عقیدۂ ختمِ نبوت سے انکار: ایک تحقیقی و تنقیدی جائزہ

Craig Considine's Rejection of the Finality of Prophethood in Islam: A Research and Critical Review

Riffat Faheem
Doctoral Candidate, GC women university, Sialkot
Email faheem.riffat786@gmail.com

Abstract

The article explores the socialogical and theological perspective of Dr.Craig considine regarding prophethood of Muhammad, focusing on Islamic concept of the seal of the prophets. Drawing from his writings, the article highlights how he interprets Muhammad not as the seal of the prophets to close the gate of revelation, but as a Prophet on equal footing" with Jesus and other Prophets - This article exammes Considine's arguments that a " Higher power" would not cease to send guidance to a broken world, thereby rejecting the concept of a theological seal challenging Islamic finality.

In this article, Considine's "humanity first"approach is also analysed arguing that Muhammad his admiration for Prophet is rooted the in civic pluralism and universal ethics rather than a cceptance of Muhammad as the last Prophet.

Keywords: Seal of the Prophets, Humanity, religious pluralism, guidance, and universal ethics

تمہید

رب العزت نے سلسلہء نبوت کا آغاز سیدنا آدم سے فرمایا اور اختتام رسول ﷺ عربی کی ذات بابرکت پر فرمایا۔ آپ اللہ تعالیٰ کے رآخری نبی ﷺ اور رسول ﷺ ہیں اور آپ کے بعد سلسلہ نبوت کا کو بند کر دیا گیا۔ اسی لیے نبی خاتم کو خاتم النبیین کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ ختم نبوت کا عقیدہ ان اجماعی عقائد میں سے ہے جو اسلام کے بنیادی اصول ہیں۔ قرآن حکیم کی تقریباً سو

CC BY

سے زائد آیات اور قریباً دو سو سے زیادہ احادیث مبارکہ سے ثابت ہے کہ امت محمدیہ کی نجات و فلاح اسی عقیدے میں نہاں ہے۔ نبی کریم بلا، تاویل و تخصیص اللہ تعالیٰ کے رر آخری نبی ﷺ اور خاتم الرسل ہیں اور اس بات میں کسی شک وشبہ کی گنجائش موجود نہیں ہے لیکن مستشرقین چاہے وہ کسی بھی دور سے تعلق رکھتے ہوں، آپ کے ختم نبوت کے اختصاص کو نشانہ بناتے ہیں اور نبوت کی مہر کے منکر ٹھہرتے ہیں۔ ہر زمانے میں نبوت کے جھوٹے دعویدار بھی پیدا ہوتے رہتے ہیں۔

مقالہ کا منہج واسلوب

مقالہ ھذا میں عصر حاضر کے نامور مستشرق کریگ کونسڈائن کے ختم نبوت کے بارے میں افکار و خیالات کا تجزیہ کیا جائے گا۔ مقالہ کا اسلوب بیانیہ ہے۔

تعارف

کریک کونسڈائن کا اصل نام کریگ مائیکل کونسڈائن ہے. کریگ امریکہ میں 1985 میں پیدا ہوئے آئریش اطالوی نسل سے تعلق رکھتے تھے۔ کریگ نے اپنی ابتدائی تعلیم 2003 میں نیدھام ہائی اسکول سے مکمل کی۔ کریگ نے گریجویشن کی تعلیم بین الاقوامی تعلقات میں امریکی یونیورسٹی سے حاصل کی اور رائل ہال وے یونیورسٹی آف لندن سے بین الاقوامی تعلقات میں ایم ایس سی کی ڈگری حاصل کی اور اپنی ڈاکٹریٹ کی ڈگری کی تکمیل ترائینیٹی کالج ڈبلن، آئرلینڈ سے 2015 میں علم سماجیات میں کی۔ کریگ عصر حاضر کے انتہائی مقبول مستشرقین میں سے ہیں۔ کریگ کے تحقیقی کام نے تعلیمی حلقوں کے ساتھ ساتھ عام قارئین سے بھی پذیرائی حاصل کی ہے اور بڑے پلیٹ فارمز پر ان کا کام اعلی درجہ بندی کا حامل ہے۔

تعلیمی جائزوں کے مطابق کریگ کا کام عمومی رجحان کی تبدیلی کا باعث سمجھا جاتا اور انصاف اور سچائی کی تصدیق کی طرف ایک عہد ساز قدم کے طور پر سراہا جارہا ہے جو مغربی ادب اور ذرائع ابلاغ میں پیغمبر عربی کے بارے میں صدیوں کی منفی سوچ اور شیطانی خیالات کے مقابل آتا ہے۔

جب ایک مذہبی روایت کا عالم کسی دوسرے مذہب کی مرکزی شخصیت کا ہمدردانہ اور علمی جائزہ پیش کرتا ہے تو یہ دیرینہ اختلافات اور تعصبات کو ختم کرنے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے اور حقیقی ہمدردی کو فروغ ملتا ہے۔ کریگ کا ختم نبوت سے انکار ، بین المذاہب ہم آہنگی کی کوششوں کے باوجود اسے تنقید کا نشانہ بہاتی ہے۔

اگرچہ کریگ کونسڈائن کا نقطہ نظر ، بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دیتا ہے لیکن یہ علمی برادری میں اندرونی تنقیدات اور مباحثوں کو بھی جنم دے سکتا ہے۔

کریگ کونسڈائن کی نظر میں پیغمبر کی تعریف

مصنف لفظ "پیغمبر" کی تشریح بہت سارے مختلف جملوں اور پیرایوں میں کرتا ہے مثلا

> "I also consider Muhammad be a Prophet - The term is certainly open for interpretation and thus has varied meanings. I define a prophet who inspires human beings to strive closer to God as being person. A Prophet is a human being who has an extraordinary insight and intution into the mysteries of our existence, as well as the purpose of life itself.[1]

مزید لکھتا ہے۔

A Prophet is a messenger of God that brings human beings to a higher state of being. A Prophet is someone who workson earth to foster peace and justice to communities that need both. A prophet is a person who is sensitive to the well being of other people regardless of their cultural,ethnic, religious or racial identities. A prophet also cares about humanty more than tribe or creed.

کریگ کونسڈائن کی نظر میں پیغمبر اسلام کی شخصیت

کریگ ہر لحاظ سے پیغمبر اسلام کا معترف ہے اور حضور کی شخصیت کے ہر پہلو کی الگ الگ تعریف بیان کرتا ہے۔

حضور کے عیسائیوں کے ساتھ تعلقات:

عیسائیوں کے ساتھ آپ کے تعلقات سے سے اس قدر متاثر ہے کہ اپنے اکثر تحقیقی مقالہ جات اور کتب میں حضور کی مذہبی رواداری اور مذہبی احترام کا خصوصی تذکرہ کرتا ہے۔

جیسا کہ اپنی کتاب The Humanity of Muhammad میں کچھ یوں لکھتا ہے۔

Muhammad did not condemn Christians to the eternal hellfire nor did the Prophet think that Christians are inferior people who have no chance of making it to heaven. Far from these claims, Muhammad's admiration for Christians and the Christian faith is clear in his interactions with the Christians of Najran.[2]

وہ دعویٰ کرتا ہے کہ حضور نے کبھی بھی عیسائیوں کو کم تر نہیں سمجھا، جن کے جنت میں جانے کی کوئی توقع یا امید نہ ہو۔

مصنف حضور کے نسلی امتیاز سے بالاتر ہونے کی مثال آپ کے حضرت بلال حبشی کے ساتھ تعلقات کو قرار دیتا ہے۔

Additionally Muhammad's positive views on Jews and Judaism is evident in the Constitution of Madina, and his admirable positions on racial equality are evident in his relationship with Bilal as well as his Farewell sermon. [3]

حضور کے عیسائیوں کے ساتھ معاشرتی تعامل کے ضمن میں لکھتا ہے۔

The Prophet considered Christians to be more likely like family members and allies rather than adversaries and enemies.[4]

مصنف لکھتا ہے کہ میں اکیلا ہی محمد کا دلدادہ نہیں ہوں بلکہ عالمی تاریخ میں رہنماؤں کی ایک لمبی فہرست ہے جو کہ محمدؐ کی ذات و صفات کے معترف ہیں مثلاً مائیکل ایچ ہارٹ جو کہ The 100. A ranking of the most influential persons in the History.

کے مصنف ہیں۔ ہارٹ نے بھی اپنی کتاب میں حضور کو سر فہرست رکھ کر اس بات کو ثابت کر دیا کہ آپ ہی تاریخ عالم میں اعلیٰ وارفع ترین شخصیت کے حامل ہیں۔ وہ لکھتا ہے۔

> "My choice of Mahammad to lead the list of the the world's most influential persons may surprise some readers and may be questioned by others but he was the only man in history who was supremely successful on both the religious and secular level.[5]

مائیکل ہارٹ اس ڈر کے باوجود کہ اس پر اعتراضات اٹھائے جائیں گے اور اس سے سوال کیا جائے گا پھر بھی وہ خود کو، حضور کو دنیا کے عظیم ترین شخصیت کے طور پر تسلیم کرنے سے روک نہیں پایا۔ اسی طرح K.S. Ramakrishna جو کہ ہندوستان کی یونیورسٹی آف میسور میں فلسفے کے پروفیسر تھے۔ حضور کی حیات طیبہ کے دوران تمام تر پہلوؤں کو انتہائی احسن طریقے سے پایہ تکمیل تک پہنچانے کے بارے میں ستائشی کلمات کچھ یوں تحریر کرتے ہیں۔

> There is Muhammad the Prophet. There is Muhammad the General, Muhammad the warrior; Muhammad the businessman; Muhammad the preacher; Muhammad the Philosopher; Muhammad the statesman; Muhammad the orator Muhammad the reformer, Muhammad the refuge of orphans. Meshammad the protector of slaves; Muhammad the emancipator of women, Muhammad the Judge; Muhammad the lawgiver; Muhammad the saint and in all these magnificent roles, in all departments of human activities he is like a hero.[6]

ہندو مذہب سے تعلق رکھنے کے باوجود راما کرشنا راؤ حضور اکرم کو ہی اپنا ہیرو مانتا ہے اور زندگی کے ہر میدان میں وہ چاہے تجارت ہو، فلسفہ ہو، تبلیغ ہو یا میدانِ جنگ حضور کو ہی ہیرو مانتا ہے یعنی دنیا میں وہ کسی بھی دیگر مذہبی رہنما یا شخصیت کے اندر اتنی خوبیاں نہیں پاتا جتنی کہ وہ حضور کے اندر دیکھتا ہے۔ کریگ لکھتا ہے کہ سکاٹ لینڈ کے بہت ہی مشہور مصنف اور مورخ تھامس کارلائل بھی نبی مہتشم کے بارے میں ایسی رائے کے حامل ہیں۔

> In the original book, On Heroes, Hero, worship The Heroic in History these descriptions are found in lecture II: The Hero as prophet. In standard 1841 British Edition the relevant section begins on Pg67

اور تھامس کارلائل کے اس بیان کو ان الفاظ میں لکھتا ہے لیکن وہ تھامس کے اس بیان کا بھی حوالہ درج کرنے سے قاصر ہے۔

> "Tolerant, kind, cheerful and praiseworthy and perhaps he would joke and tease his companions. He was just, truthful, smart was mous and pure, magnanimous and minded" present [7]

کریگ کونسڈائن، اٹھارہویں اور انیسویں صدی کے برطانوی سوشل ریفارمر اور حقوق نسواں کے رہنما اینی بیسانٹ کے بیان کو بھی بلاحوالہ رقم کرتا ہے۔

"It is impossible for anyone who studies the personality of the great Prophet of the Arabs, and come to know how this prophet used to live and how he taught, but to feel respect towards his honorable prophet, one of the great messengers whom Allah sent.

ان جملوں کا حوالہ مصنف درج نہیں کرتا لیکن یہ جملے اس کی کتاب :The life and Teachings of Muhammad two lectures

سے لیے گئے ہیں۔ یہ کتاب دو خطابات کا مجموعہ ہے جو کہ ہندوستان کے شہر جونا گڑھ میں سے 1903 میں دیے گئے اور بعد میں Theosophical publishing house Madras سے 1932 میں ان کو کتابی شکل دی گئی۔

یہ جملے 4 صفحہ پر پائے جاتے ہیں کریگ کونسڈائن حضور کو نبی کی حیثیت میں تسلیم کرتا ہے لیکن ان کو رر آخری نبی ﷺ ماننے سے انکار کرتا ہے اور اس کے لیے اپنی ایک منفرد دلیل دیتا ہے۔

"Neverthless my recognition of Muhammad as a Prophet does not mean that I consider him to be the final prophet prophets " or" seal of the prophets as many muslims world wide tend to believe - This classification in my opinions is too restrictive I believe that God will continue to send prophets to earth so long as human beings are living on the planet.

اس کا یہ نظریہ ہے کہ محمد کو رآخری نبی ﷺ ماننا ضروری نہیں جب تک اس دھرتی پر انسانی زندگی کا نام ونشان رہے گا اس دنیا میں نبی بھی آتے رہیں گے۔ مصنف کی یہ بات اس قرآن مجید کی آیات جن پر مسلمانوں کا اٹل عقیدہ وایمان ہے، کے بالکل بر عکس ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔

مَاكَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآاَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلٰكِن رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭوَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۴۰

دیکھو!) محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں بلکہ آپ ﷺ اللہ کے رسول ﷺ ہیں اور سب نبیوں پر مہر ہیں۔} اور یقیناً اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

اور حدیث مبارکہ ہے

[8] انا خاتم النبیین لا نبی بعدی"

)میں رآخری نبی ﷺ ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں(

کریگ حضور اکرم کی جتنی بھی تعریفیں اور مدح کرے لیکن وہ حضور کو رآخری نبی ﷺ نہ مان کر یہ ثابت کرتا ہے کہ وہ مکہ کے ان کفار کے مترادف ہے جو حضور کی صدق وامانتداری کے اس قدر معترف تھے کہ حضور کو صادق اور امین کے نام سے پکارتے لیکن جب آپ کی نبوت کا اقرار کرنے کا مرحلہ آئے تو طیش میں آجاتے۔ مصنف ساتھ ساتھ اس بات کو ثابت کرتا ہے کہ چہ

جائیکہ وہ حضور کی بحیثیت انسان ہر خوبی کا اعتراف کرتا ہے پھر بھی وہ آپ کے قرآن کے مطابق کئے گئے ہر عمل اور کہی گئی ہر بات پر یقین نہیں رکھتا لیکن وہ یہ بھی تسلیم کرتا ہے کہ میں حضرت عیسیٰ کی مجھے انجیل کے مطابق ہر قول و فعل پر بھی ایمان نہیں رکھتا۔

وہ اعتراف کرتا ہے کہ وہ مختلف ابراہیمی روایات کو قبول کرتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ وہ سب کی سب مساوی طور قابل قدر اور سچے پیغامات بہم پہنچاتی ہیں۔

حاصل بحث

کریگ کونسڈائن نبی آخر الزماں کی شخصی اوصاف وصفات کا معترف ہے مگر نبی آخر الزماں کو رآخری نبی ﷺ ماننے سے منکر ہے۔ وہ عیسائی کی حیثیت سے حضرت عیسیٰ کی نبوت پر بھی مکمل اعتقاد کا حامل نہیں ہے۔

[1] Considine Craig, The humanity of Muhammad,p 134, Blue Dome Press,New Jersey, USA.

[2] Considine Craig, The humanity of Muhammad, p 129.

[3] Considine Craig, The humanity of Muhammad,p 129.

[4] Considine Craig, The humanity of Muhammad,p 129.

[5] Originally published in 1978, Michael Hart's book The 100 "does not rank the greatest people, but the most influential, the people who swayed the destinies of millions of human beings, determined the rise and fall of civilizations, changed the course of history."

[6] * K.S. Ramakrishna Rao offered this quote in a pamphlet titled Mohammad: The Prophet of Islam (Issue 86, Edition 2). The pamphlet was published by World Assembly of Muslim Youth.

[7] In the original book; on heroes, hero, worship and the heroic in History, these descriptions are found in lecture ll: The Hero as Prophet. In standard 1841 British Edition the relevant section begins on Pg 67.

[8] جامع الترمذی، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، حدیث 2219؛ کتاب الفتن، باب "ما جاء لا تقوم الساعۃ حتی یخرج کذابون، البیروت، لبنان۔